بھارت کا آئین

فہرست مضامین

تمہید

1 تمہید

دفعات (آرٹیکل)

حصہ 1

یونین اور اس کا علاقہ

1- یونین کا نام اور علاقہ۔ 2

2- جدید ریاستوں کا داخلہ یا قیام۔ 2

2 الف- حذف۔ 2

3- جدید ریاستوں کا بنانا اور موجودہ ریاستوں کے رقبوں یا سرحدوں یا نام میں ردوبدل۔ 2

4- دفعات 2 اور 3 کے تحت بنائے ہوئے قوانین میں پہلے اور چوتھے فہرست بند کی ترمیم اور تکمیلی، ضمنی اور نتیجی امور کے لیے توضیع ہو گی۔ 3

حصہ -2

شہریت

5- شہریت، آئین کی تاریخ نفاذ پر۔ 5

6- حقوق شہریت بعض ایسے اشخاص کے جو پاکستان سے ترک وطن کر کے بھارت آ گئے ہوں۔ 5

-7	حقوق شہریت بعض ایسے اشخاص کے جنہوں نے پاکستان کو ترک وطن کیا ہو۔	6
-8	حقوق شہریت بعض بھارتی نژاد اشخاص کے جو بیرون بھارت کے باشندے ہوں۔	6
-9	کسی مملکت غیر کی شہریت رضا کارانہ طور پر حاصل کرنے والے اشخاص شہری نہ ہوں گے۔	7
-10	حقوق شہریت کا برقرار رہنا۔	7
-11	پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ حق شہریت منضبط کرے گی۔	7

حصہ -3
بنیادی حقوق
عام

-12	تعریف۔	8
-13	بنیادی حقوق کے متناقض یا ان کو کم کرنے والے قوانین۔	8

حق مساوات

-14	قانون کی نظر میں مساوات۔	9
-15	مذہب، نسل، ذات یا جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر امتیاز کی ممانعت۔	9
-16	سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع۔	10
-17	چھوت چھات کا خاتمہ۔	11
-18	خطابات کا خاتمہ۔	11

حق آزادی

-19	آزادی تقریر وغیرہ سے متعلق بعض حقوق کا تحفظ۔	12
-20	اثبات جرائم کے بارے میں تحفظ۔	14
-21	جان اور شخصی آزادی کا تحفظ۔	14

21الف۔ تعلیم کا حق۔ 14

22- بعض صورتوں میں گرفتاری اور نظربندی سے تحفظ۔ 14

استحصال کے خلاف حق

23- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت۔ 16

24- بچوں کو کارخانوں وغیرہ میں مامور کرنے کی ممانعت۔ 16

مذہب کی آزادی کا حق

25- آزادی ضمیر اور مذہب کو آزادانہ قبول کرنے اور اس کی پیروی اور تبلیغ کی آزادی۔ 17

26- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی۔ 17

27- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کے بارے میں آزادی۔ 18

28- بعض تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم پانے یا مذہبی عبادت کے بارے میں آزادی۔ 18

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

29- اقلیتوں کے مفادات کا تحفظ۔ 18

30- اقلیتوں کو تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کا انتظام کرنے کا حق۔ 18

31- حذف۔ 19

بعض قوانین کا تحفظ

31الف- ان قوانین کا تحفظ جن میں املاک وغیرہ کو حاصل کرنے کی توضیع ہو۔ 19

31ب- بعض ایکٹ اور دساتیر العمل کا جواز۔ 21

31ج- بعض ہدایتی اصولوں کو روبہ عمل لانے والے قوانین کا تحفظ۔ 21

31د- حذف۔ 22

آئینی چارہ کار کا حق

32-	اس حصہ کے ذریعہ عطا کیے ہوئے حقوق کے نفاذ کے لیے چارہ کار۔	22
32الف-	حذف۔	23
33-	اس حصہ کے ذریعہ عطا کیے ہوئے حقوق میں افواج پر ان کے اطلاق کی نسبت ردوبدل کرنے کا پارلیمنٹ کا اختیار۔	23
34-	اس حصہ کے ذریعے عطا کئے ہوئے حقوق پر پابندی اس وقت جب کسی رقبہ میں مارشل لا نافذ ہو۔	23
35-	اس حصہ کی توضیعات کو نافذ کرنے کے لیے قانون سازی۔	24

حصہ-4

مملکت کی حکمت عملی کے ہدایتی اصول

36-	تعریف۔	25
37-	اس حصہ میں مندرجہ اصولوں کا اطلاق۔	25
38-	مملکت لوگوں کی بہبودی کے فروغ کے لیے سماجی نظام قائم کرے گی۔	25
39-	حکمت عملی کے بعض اصول جن پر مملکت عمل کرے گی۔	25
39الف-	مساویانہ انصاف اور مفت قانونی امداد۔	26
40-	گرام پنچایتوں کی تنظیم۔	26
41-	بعض صورتوں میں کام، تعلیم اور سرکاری امداد کا حق۔	27
42-	کام کے مناسب اور انسانیت پر مبنی حالات اور امداد زچہ کی نسبت توضیعات۔	27
43-	کام گروں کے لیے قابل گزارہ اُجرت وغیرہ۔	27
43الف-	صنعتوں کی انتظامیہ میں کام گروں کا اشتراک۔	27
44-	شہریوں کے لیے یکساں سول کوڈ۔	27
45-	چھ سال سے کم عمر بچوں کے لیے شروعاتی بچپن کی دیکھ ریکھ اور تعلیم کی توضیع۔	28

46- درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں اور دوسرے زیادہ کمزور طبقوں کے تعلیمی اور معاشی مفادات کا فروغ۔ 28

47- غذائیت کی سطح اور معیار زندگی بلند کرنے اور صحت عامہ کو ترقی دینے کی نسبت مملکت کا فرض۔ 28

48- زراعت اور افزائش حیوانات کی تنظیم۔ 28

48الف- ماحول کو ساز گار بنانا اور سنوار نا نیز جنگلات و جنگلی جانوروں کا تحفظ۔ 28

49- قومی اہمیت کی یادگاروں اور مقامات اور اشیاء کی حفاظت۔ 28

50- عدلیہ کی عاملہ سے علاحدگی۔ 29

51- بین الاقوامی امن وسلامتی کا فروغ۔ 29

حصہ -4الف

بنیادی فرائض

51الف- بنیادی فرائض۔ 30

حصہ -5

یونین

باب-1-عاملہ

صدر اور نائب صدر

52- بھارت کا صدر۔ 32

53- یونین کا عاملانہ اختیار۔ 32

54- صدر کا انتخاب۔ 32

55- صدر کے انتخاب کا طریقہ۔ 33

56- صدر کے عہدے کی مدت۔ 34

57- دوبارہ منتخب ہونے کی اہلیت۔ 34

58- بحیثیت صدر منتخب ہونے کی اہلیتیں۔ 34

59-	صدر کے عہدے کی شرائط۔	35
60-	صدر کا حلف یا اقرار صالح۔	35
61-	صدر پر اتہام بدنظمی کا طریقہ۔	36
62-	صدر کی خالی جگہ کوپُر کرنے کے لیے انتخاب منعقد کرنے کا وقت اور اتفاقیہ خالی جگہ کوپُر کرنے کے لیے منتخب کیے ہوئے شخص کے عہدے کی مدت۔	37
63-	بھارت کا نائب صدر۔	37
64-	نائب صدر بہ اعتبار عہدہ راجیہ سبھا کا میر مجلس ہو گا۔	37
65-	صدر کے عہدے کے اتفاقاً خالی ہونے پر یا صدر کی غیر حاضری میں نائب صدر بحیثیت صدر کام کرے گا یا اس کے کارہائے منصبی انجام دے گا۔	37
66-	نائب صدر کا انتخاب۔	38
67-	نائب صدر کے عہدے کی مدت۔	39
68-	نائب صدر کی خالی جگہ کوپُر کرنے کے لیے انتخاب منعقد کرنے کا وقت اور اتفاقیہ خالی جگہ کوپُر کرنے کے لیے منتخب کیے ہوئے شخص کے عہدے کی مدت۔	39
69-	نائب صدر کا حلف یا اقرار صالح۔	40
70-	دیگر اتفاقی حالات میں، صدر کے کارہائے منصبی انجام دینا۔	40
71-	صدر یا نائب صدر کے انتخاب کی بابت یا اس سے منسلک امور۔	40
72-	صدر کو بعض مقدمات میں معافیاں وغیرہ عطا کرنے اور احکام سزا کو ملتوی، کم یا تبدیل کرنے کا اختیار۔	41
73-	یونین کے عاملانہ اختیار کی وسعت۔	42

وزیروں کی کونسل

74-	صدر کی معاونت اور مشورے کے لیے وزیروں کی کونسل۔	42
75-	وزیروں سے متعلق دیگر توضیحات۔	43

بھارت کا اٹارنی جنرل

76- بھارت کا اٹارنی جنرل۔ 44

حکومت کے کام کا طریقہ

77- بھارت کی حکومت کے کام کا طریقہ۔ 44

78- صدر کو معلومات وغیرہ مہیا کرنے کے متعلق وزیر اعظم کے فرائض۔ 45

باب -2-

پارلیمنٹ

عام

79- پارلیمنٹ کی تشکیل۔ 45

80- راجیہ سبھا کی بناوٹ۔ 45

81- لوک سبھا کی بناوٹ۔ 46

82- ہر مردم شماری کے بعد مکرر ترتیب۔ 47

83- پارلیمنٹ کے ایوانوں کی مدت۔ 48

84- پارلیمنٹ کی رکنیت کے لیے اہلیت۔ 49

85- پارلیمنٹ کا اجلاس، اس کی برخاستگی اور ٹوٹنا۔ 49

86- صدر کا ایوانوں کو خطاب کرنے اور پیغامات بھیجنے کا حق۔ 49

87- صدر کا خاص خطاب۔ 50

88- وزرا اور اٹارنی جنرل کے ایوانوں سے متعلق حقوق۔ 50

پارلیمنٹ کے عہدہ دار

89- راجیہ سبھا کا میر مجلس اور نائب میر مجلس۔ 50

90- نائب میر مجلس کا عہدہ خالی ہونا، اس سے استعفیٰ دینا اور علاحدہ کیا جانا۔ 50

91- نائب میر مجلس یا دوسرے شخص کا میر مجلس کے عہدے کے فرائض انجام دینے یا اس حیثیت سے کام کرنے کا اختیار۔ 51

92- میر مجلس یا نائب میر مجلس اس وقت صدارت نہیں کرے گا جب اس کو عہدے سے علاحدہ کرنے کی کوئی قرارداد زیر غور ہو۔ 51

93- لوک سبھا کا اسپیکر اور نائب اسپیکر۔ 52

94- اسپیکر اور نائب اسپیکر کے عہدہ کا خالی ہونا، اس سے استعفیٰ اور علاحدگی۔ 52

95- نائب اسپیکر یا دوسرے شخص کا اسپیکر کے عہدے کے فرائض انجام دینے یا بحیثیت اسپیکر کام کرنے کا اختیار۔ 53

96- اسپیکر یا نائب اسپیکر اس وقت صدارت نہیں کرے گا جب اس کو عہدے سے علاحدہ کرنے کی کوئی قرارداد زیر غور ہو۔ 53

97- میر مجلس اور نائب میر مجلس اور اسپیکر اور نائب اسپیکر کی یافت اور الاؤنس۔ 53

98- پارلیمنٹ کی معتمدی۔ 54

کام کرنے کا طریقہ

99- ارکان کا حلف یا اقرار صالح۔ 54

100- ایوانوں میں رائے دہی، نشستوں کے خالی ہونے کے باوجود ایوانوں کو کام کرنے کا اختیار اور کورم۔ 54

ارکان کی نااہلیتیں

101- نشستوں کا خالی ہونا۔ 55

102- رکنیت کے لیے نااہلیتیں۔ 56

103- ارکان کی نااہلیتوں سے متعلق تصفیہ طلب امور کا فیصلہ۔ 57

104- دفعہ 99 کے تحت حلف لینے یا اقرار صالح کرنے سے پہلے یا جب اہل 57

نہ ہو یا نااہل قرار دیا جائے، نشست سنبھالنے اور ووٹ دینے پر تاوان۔

پارلیمنٹ اور اس کے ارکان کے اختیارات، مراعات اور تحفظات

105- پارلیمنٹ کے ایوانوں اور ان کے ارکان اور کمیٹیوں کے اختیارات، مراعات وغیرہ۔ 58

106- ارکان کی یافت اور الاؤنس۔ 59

قانون سازی کا طریق کار

107- بلوں کو پیش کرنے اور ان کو منظور کرنے کے بارے میں توضیعات۔ 59

108- بعض حالات میں دونوں ایوانوں کی مشترکہ نشست۔ 60

109- رقمی بل کے متعلق خصوصی طریق کار۔ 61

110- رقمی بل کی تعریف۔ 62

111- بلوں کی منظوری۔ 63

مالیاتی امور میں طریق کار

112- سالانہ مالیاتی گوشوارہ۔ 64

113- تخمینوں کے بارے میں پارلیمنٹ میں طریق کار۔ 66

114- تصرف رقوم بل۔ 66

115- تکمیلی، اضافی یا زائد رقمی منظوریاں۔ 67

116- علی الحساب رقمی منظوریاں، اعتمادی رقمی منظوریاں اور غیر معمولی رقمی منظوریاں۔ 68

117- مالیاتی بلوں کی بابت خصوصی توضیعات۔ 68

عام طریق کار

118- طریق کار کے قواعد۔ 69
119- مالیاتی کاروبار سے متعلق پارلیمنٹ میں طریق کار کا قانون کے ذریعہ انضباط۔ 70
120- زبان جو پارلیمنٹ میں استعمال ہو گی۔ 70
121- پارلیمنٹ میں بحث پر پابندی۔ 71
122- پارلیمنٹ کی کارروائی کی عدالتیں تحقیق نہیں کریں گی۔ 71

باب-3-

صدر کے قانون سازی کے اختیارات

123- پارلیمنٹ کے وقفہ کے دوران آرڈی نینس جاری کرنے کا صدر کو اختیار۔ 71

باب- 4-

یونین کی عدلیہ

124- سپریم کورٹ کا قیام اور اس کی تشکیل۔ 72
124الف۔ قومی عدالتی تقرری کمیشن۔ 75
124ب۔ کمیشن کے کارہائے منصبی۔ 76
124ج۔ قانون بنانے کا پارلیمنٹ کا اختیار۔ 76
125- ججوں کی یافت وغیرہ۔ 76
126- قائم مقام اعلیٰ جج کا تقرر۔ 77
127- ایڈہاک ججوں کا تقرر۔ 77
128- سپریم کورٹ کے اجلاسوں میں پنشن پانے والے ججوں کی شرکت۔ 78
129- سپریم کورٹ کا ایک نظیری عدالت ہونا۔ 78
130- سپریم کورٹ کا صدر مقام۔ 79

-131	سپریم کورٹ کا بہ صیغہ ابتدائی اختیار سماعت۔	79
131الف-	حذف۔	79
132	بعض صورتوں میں عدالت ہائے عالیہ کے خلاف اپیلوں میں سپریم کورٹ کا اپیلی اختیار سماعت۔	79
-133	دیوانی امور کے بارے میں عدالت ہائے عالیہ کی اپیلوں میں سپریم کورٹ کا اپیلی اختیار سماعت۔	80
-134	فوجداری امور میں سپریم کورٹ کا اپیلی اختیار سماعت۔	81
134الف-	سپریم کورٹ میں اپیل دائر کرنے کی اجازت۔	81
-135	موجودہ قانون کے تحت فیڈرل کورٹ کے اختیار سماعت اور اختیارات سپریم کورٹ استعمال کر سکے گی۔	82
-136	سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی خاص اجازت۔	82
-137	سپریم کورٹ سے فیصلوں یا احکام کی تجویز ثانی۔	82
-138	سپریم کورٹ کے اختیار سماعت میں اضافہ۔	82
-139	سپریم کورٹ کو بعض رِٹ اجرا کرنے کے اختیارات عطا کرنا۔	83
139الف-	بعض مقدمات کی منتقلی۔	83
-140	سپریم کورٹ کے ضمنی اختیارات۔	84
-141	سپریم کورٹ کے قرار دیے ہوئے قانون کا تمام عدالتوں پر قابل پابندی ہونا۔	84
-142	سپریم کورٹ کی ڈگریوں اور احکام کا نفاذ اور انکشاف وغیرہ کے بارے میں احکام۔	84
-143	صدر کو سپریم کورٹ سے صلاح طلب کرنے کا اختیار۔	84
-144	سول اور عدالتی حکام کا سپریم کورٹ کی مدد کے لیے کام کرنا۔	85
144الف-	حذف۔	85
-145	عدالت کے قواعد وغیرہ۔	85
-146	سپریم کورٹ کے عہدہ دار اور ملازم اور مصارف۔	87

تعبیر۔ 88

باب-5

بھارت کا کمپٹر ولراور آڈیٹر جنرل

148- بھارت کا کمپٹر ولراور آڈیٹر جنرل۔ 88
149- کمپٹر ولراور آڈیٹر جنرل کے فرائض اور اختیارات۔ 89
150- یونین اور ریاستوں کے حسابات کے نمونے۔ 90
151- آڈٹ کی رپورٹیں۔ 90

حصہ -6-

ریاستیں

باب-1-عام

152- تعریف۔ 91

باب-2-عاملہ

گورنر

153- ریاستوں کے گورنر۔ 91
154- ریاست کا عاملانہ اختیار۔ 91
155- گورنر کا تقرر۔ 92
156- گورنر کے عہدے کی میعاد۔ 92
157- گورنر کی حیثیت سے تقرر کے لیے اہلیتیں۔ 92
158- گورنر کے عہدے کی شرائط۔ 92
159- گورنر کا حلف یا اقرار صالح۔ 93
160- بعض غیر متوقع حالات میں گورنر کے کار منصبی کی انجام دہی۔ 93

-161 گورنر کو بعض صورتوں میں معافیاں وغیرہ عطا کرنے اور احکام سزا کو ملتوی، کم یا تبدیل کرنے کا اختیار۔ 94
-162 ریاست کے عاملانہ اختیار کی وسعت۔ 94

وزیروں کی کونسل

-163 گورنر کو معاونت اور مشورہ دینے کے لیے وزیروں کی کونسل۔ 94
-164 وزرا سے متعلق دیگر توضیعات۔ 95

ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل

-165 ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل۔ 97

حکومت کے کام کا طریقہ

-166 کسی ریاست کی حکومت کے کام کا طریقہ۔ 97
-167 گورنر کو معلومات وغیرہ مہیا کرنے کے متعلق وزیر اعلیٰ کے فرائض۔ 98

باب-3-

ریاستی مجلس قانون ساز

عام

-168 ریاستوں میں مجالس قانون ساز کی تشکیل۔ 98
-169 ریاستوں میں قانون ساز کونسلوں کی برخاستگی یا قیام۔ 99
-170 قانون ساز اسمبلیوں کی بناوٹ۔ 99
-171 قانون ساز کونسلوں کی بناوٹ۔ 100
-172 ریاستی مجالس قانون ساز کی مدت۔ 102
-173 ریاستی مجلس قانون ساز کی رکنیت کے لیے اہلیت۔ 102
174 ریاستی مجلس قانون ساز کے اجلاس، برخاستگی اور ٹوٹنا۔ 103

175- گورنر کا ایوان یا ایوانوں کو خطاب کرنے اور پیغامات بھیجنے کا حق۔ 103
176- گورنر کا خاص خطاب۔ 104
177- وزرا اور ایڈوکیٹ جنرل کے ایوانوں سے متعلق حقوق۔ 104

ریاستی مجلس قانون ساز کے عہدیدار

178- قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور نائب اسپیکر۔ 104
179- اسپیکر اور نائب اسپیکر کے عہدوں کا خالی ہونا، ان سے استعفیٰ دینا اور علاحدہ کیا جانا۔ 105
180- اسپیکر کے عہدے کے فرائض انجام دینے یا اس حیثیت سے کام کرنے کا نائب اسپیکر یا دوسرے شخص کو اختیار۔ 105
181- اسپیکر یا نائب اسپیکر اس وقت صدارت نہیں کرے گا جب اس کو عہدہ سے علاحدہ کرنے کی قرارداد زیر غور ہو۔ 106
182- قانون ساز کونسل کے میر مجلس اور نائب میر مجلس۔ 106
183- میر مجلس یا نائب میر مجلس کے عہدوں کا خالی ہونا، ان سے استعفیٰ دینا اور علاحدہ کیا جانا۔ 106
184- میر مجلس کے عہدے کے فرائض انجام دینے یا اس حیثیت سے کام کرنے کا نائب میر مجلس یا دوسرے شخص کو اختیار۔ 107
185- میر مجلس یا نائب میر مجلس صدارت نہیں کرے گا جب اس کو عہدے سے علاحدہ کرنے کی قرارداد زیر غور ہو۔ 107
186- اسپیکر، نائب اسپیکر، میر مجلس اور نائب میر مجلس کی یافت اور الاؤنس۔ 108
187- ریاستی مجلس قانون ساز کی معتمدی۔ 108

کام کرنے کا طریقہ

188- ارکان کا حلف یا اقرار صالح۔ 109

-189 ایوانوں میں رائے دہی، نشستوں کے خالی ہونے کے باوجود ایوانوں کو کام کرنے کا اختیار اور کورم۔ 109

ارکان کی نااہلیتیں

-190 نشستوں کا خالی ہونا۔ 110
-191 رکنیت کے لیے نااہلیتیں۔ 111
192 ارکان کی نااہلیتوں سے متعلق تصفیہ طلب امور کا فیصلہ۔ 112
-193 دفعہ 188 کے تحت حلف لینے یا اقرار صالح کرنے سے پہلے یا جب اہل نہ ہو یا نااہل قرار دیا جائے، نشست سنبھالنے اور ووٹ دینے پر تاوان۔ 112

مجالس ریاستی قانون ساز اور ان کے ارکان کے اختیارات، مراعات اور تحفظات

-194 مجالس قانون ساز کے ایوانوں اور ان کے ارکان اور کمیٹیوں کے اختیارات، مراعات وغیرہ۔ 113
-195 ارکان کی یافت اور الاؤنس۔ 114

قانون سازی کا طریق کار

-196 بلوں کے پیش کرنے اور ان کو منظور کرنے کے بارے میں توضیعات۔ 114
-197 قانون ساز کونسل کے اختیارات پر رقمی بل کے سوا دیگر مالیاتی بل کے متعلق پابندیاں۔ 115
-198 رقمی بلوں سے متعلق خصوصی طریق کار۔ 115
-199 رقمی بل کی تعریف۔ 116
-200 بلوں کی منظوری۔ 117

-201 بل جو غور کے لیے محفوظ کیے گئے ہوں۔ 118

مالیاتی امور میں طریق کار

-202 سالانہ مالیاتی گوشوارہ۔ 119
-203 تخمینوں کے بارے میں مجلس قانون ساز میں طریق کار۔ 120
-204 تصرف رقوم بل۔ 120
-205 تکمیلی، اضافی یا زائد رقمی منظوریاں۔ 121
-206 علی الحساب رقمی منظوریاں، اعتمادی رقمی منظوریاں اور غیر معمولی رقمی منظوریاں۔ 122
-207 مالیاتی بلوں کی بابت خصوصی توضیحات۔ 123

عام طریق کار

-208 طریق کار کے قواعد۔ 124
-209 مالیاتی کاروبار سے متعلق ریاست کی مجلس قانون ساز کے طریق کار کا قانون کے ذریعہ انضباط۔ 124
-210 زبان جو مجلس قانون ساز میں استعمال ہو گی۔ 125
-211 مجلس قانون ساز میں بحث پر پابندی۔ 126
-212 عدالتیں مجلس قانون ساز کی کارروائی کی تحقیقات نہیں کریں گی۔ 126

باب -4-

گورنر کا قانون سازی کا اختیار

-213 مجلس قانون ساز کے وقفہ کے دوران آرڈی نینس جاری کرنے کا گورنر کو اختیار۔ 126

باب -5-

ریاستوں میں عدالت ہائے عالیہ

214-	ریاستوں کے لیے عدالت ہائے عالیہ۔	128
215-	عدالت ہائے عالیہ نظیری عدالتیں ہوں گی۔	128
216-	عدالت ہائے عالیہ کی تشکیل۔	128
217-	عدالت العالیہ کے جج کا تقرر اور شرائط عہدہ۔	128
218-	سپریم کورٹ سے متعلق بعض توضیعات کا عدالت ہائے عالیہ پر اطلاق۔	130
219-	عدالت ہائے عالیہ کے ججوں کا حلف یا اقرار صالح۔	130
220-	مستقل جج رہنے کے بعد وکالت کرنے پر پابندی۔	131
221-	ججوں کی یافت وغیرہ۔	131
222-	کسی جج کا ایک عدالت العالیہ سے دوسری عدالت العالیہ میں تبادلہ۔	131
223-	کارگزار اعلیٰ ججوں کا تقرر۔	132
224-	زائد اور کارگزار ججوں کا تقرر۔	132
224الف-	پینشن یافتہ ججوں کا عدالت ہائے عالیہ کے اجلاسوں کے لیے تقرر۔	133
225-	موجودہ عدالت ہائے عالیہ کا اختیار سماعت۔	134
226-	عدالت ہائے عالیہ کو بعض رٹ اجرا کرنے کا اختیار۔	134
226الف-	حذف۔	136
227-	عدالت العالیہ کا جملہ عدالتوں پر نگرانی کا اختیار۔	136
228-	بعض مقدمات کی عدالت العالیہ میں منتقلی۔	137
228الف-	حذف۔	137
229-	عدالت ہائے عالیہ کے عہدہ دار اور ملازمین اور مصارف۔	137
230-	عدالت العالیہ کے اختیار سماعت کی یونین علاقہ تک توسیع۔	138

231- دو یا زیادہ ریاستوں کے لیے مشترکہ عدالت العالیہ کا قیام۔ 139

باب -2-

ماتحت عدالتیں

233- ضلع ججوں کا تقرر۔ 140

233الف- بعض ضلع ججوں کے تقررات اوران کے دیئے ہوئے فیصلوں وغیرہ کا جواز۔ 140

234- عدلیہ کی ملازمت میں ضلع جج کے سوا دیگر اشخاص کی بھرتی۔ 141

235- ماتحت عدالتوں پر نگرانی۔ 141

236- تعبیر۔ 142

237- بعض درجہ یا درجوں کے مجسٹریٹوں پر اس باب کی توضیعات کا اطلاق۔ 142

حصہ -7-

پہلے فہرست بند کے حصہ ب میں مندرج ریاستیں۔

238 حذف۔ 143

حصہ -8-

یونین علاقے

239- یونین علاقوں کا نظم ونسق۔ 143

239الف- بعض یونین علاقوں کے لیے مقامی مجلس قانون ساز یا وزیروں کی کونسل یا دونوں کا بنایا جانا۔ 143

239الف الف- دہلی کے متعلق خصوصی توضیعات۔ 144

239الف ب - آئینی مشینری کے ناکام ہوجانے کی صورت میں توضیعات۔ 147

239ب- مجلس قانون ساز کے وقفے کے دوران آرڈی نینس جاری کرنے کا ناظم کا اختیار۔ 148

240- بعض یونین علاقوں کے لیے صدر کا دساتیر العمل بنانے کا اختیار۔ 149
241- یونین علاقوں کے لیے عدالت ہائے عالیہ۔ 150
242- حذف۔ 150

حصہ -9-

پنچایت

243- تعریفات۔ 151
243الف- گرام سبھا۔ 152
243ب- پنچایتوں کی تشکیل۔ 152
243ج- پنچایتوں کی بناوٹ۔ 152
243د- نشستوں کا تحفظ۔ 153
243ہ- پنچایتوں کی مدت وغیرہ۔ 155
243و- رکنیت کے لیے نااہلیتیں۔ 155
243ز- پنچایت کے اختیارات، اتھارٹی اور ذمہ داریاں۔ 156
243ح- پنچایتوں کے ذریعہ ٹیکس لگانے کا اختیار اور فنڈ۔ 156
243ط- مالی صورت حال کے جائزے کے لیے مالیاتی کمیشن کی تشکیل۔ 157
243ی- پنچایتوں کے حسابات کا آڈٹ۔ 158
243 ک- پنچایتوں کے انتخابات۔ 158
243ل- یونین علاقوں پر اطلاق۔ 159
243م- اس حصے کا بعض علاقوں پر اطلاق نہ ہونا۔ 159
243ن- موجودہ قوانین اور پنچایتوں کا بنا رہنا۔ 161
243س- انتخابی معاملات میں عدالتوں کی مداخلت کی ممانعت۔ 161

حصہ -9الف-

میونسپلٹیاں

243ع- تعریفات۔ 160
243ف- میونسپلٹیوں کی تشکیل۔ 162
243ص- میونسپلٹیوں کی بناوٹ۔ 163
243ق- وارڈ کمیٹی وغیرہ کی تشکیل اور بناوٹ۔ 164
243ر- نشستوں کا تحفظ۔ 165
243ش- میونسپلٹیوں کی مدت وغیرہ۔ 166
243ت- رکنیت کے لیے نااہلیتیں۔ 167
243ث- میونسپلٹیوں وغیرہ کے اختیارات، اتھارٹی اور ذمہ داریاں۔ 167
243خ- میونسپلٹیوں کے ذریعہ ٹیکس لگانے کا اختیار اور فنڈ۔ 168
243ذ- مالیاتی کمیشن۔ 168
243ض- میونسپلٹیوں کے حسابات کا آڈٹ۔ 169
243ض الف- میونسپلٹیوں کے لیے انتخابات۔ 169
243ض ب- یونین علاقوں پر اطلاق۔ 170
243ض ج- اس حصہ کا بعض علاقوں پر اطلاق نہ ہونا۔ 170
243ض د- ضلع منصوبہ بندی کے لیے کمیٹی۔ 171
243ض ہ- میٹروپولیٹن منصوبہ بندی کے لیے کمیٹی۔ 172
243ض و- موجودہ قوانین اور میونسپلٹیوں کا بنا رہنا۔ 173
243ض ز- انتخابی معاملات میں عدالتوں کی مداخلت کی ممانعت۔ 173

حصہ -9ب-

امداد باہمی انجمنیں

243ض ح- تعریفات۔ 175
243ض ط- انجمن امداد باہمی کا سند یافتہ جماعت ہونا۔ 176
243ض ی- بورڈ کے اراکین اور اس کے عہدہ داروں کی تعداد اور میعاد۔ 176
243ض ک- بورڈ کے ارکان کا انتخاب۔ 177
243ض ل- بورڈ کی منسوخی اور معطّلی اور عبوری انتظام۔ 178
243ض م- امداد باہمی انجمنوں کے حسابات کا آڈٹ۔ 179
243ض ن- مجلس عامہ کا اجلاس بلایا جانا۔ 180
243ض س- رکن کا اطلاع حاصل کرنے کا حق۔ 180
243ض ع- گوشوارے۔ 180
243ض ف- جرائم اور تاوان۔ 181
243ض ص- کثیر ریاستی باہمی انجمنوں کو اطلاق۔ 182
243ض ق- یونین علاقوں کو اطلاق۔ 182
243ض ر- موجودہ قوانین کا جاری رہنا۔

حصہ -10-

درج فہرست اور قبائلی رقبے

244- درج فہرست رقبوں اور قبائلی رقبوں کا نظم ونسق۔ 184
244الف- آسام میں بعض قبائلی رقبوں پر مشتمل ایک خود اختیاری ریاست کا قیام اور اس کے واسطے مقامی مجلس قانون سازیا وزیروں کی کونسل یا دونوں کا بنانا۔ 184

حصہ -11-

یونین اور ریاستوں کے مابین تعلقات

باب-1- قانون سازی کے تعلقات

قانون سازی کے اختیارات کی تقسیم

-245	پارلیمنٹ اور ریاستوں کی مجالس قانون ساز کے بنائے ہوئے قوانین کی وسعت۔	187
-246	پارلیمنٹ اور ریاستوں کی مجالس قانون ساز کے بنائے ہوئے قوانین کا موضوع۔	187
246الف-	مال اور خدمات ٹیکس کی بابت خصوصی توضیع۔	188
-247	بعض زائد عدالتوں کے قیام کی بابت توضیع کرنے کا پارلیمنٹ کا اختیار۔	188
-248	قانون سازی کے بقیہ اختیارات۔	189
-249	پارلیمنٹ کو ریاستی فہرست کے کسی امر کی بابت قومی مفاد میں قانون سازی کا اختیار۔	189
-250	ریاستی فہرست میں درج کسی امر کی بابت پارلیمنٹ کو قانون سازی کا اختیار اگر ہنگامی حالت کا اعلان نافذ العمل ہو۔	190
-251	دفعات 249 اور 250 کے تحت پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قوانین اور ریاستی مجلس قانون ساز کے بنائے ہوئے قوانین میں تناقض۔	190
-252	پارلیمنٹ کا دو یا زیادہ ریاستوں کے لیے رضامندی سے قوانین بنانے کا اختیار اور کسی دیگر ریاست کا ایسے قوانین کو اختیار کرلینا۔	191
-253	بین الاقوامی اقرار ناموں کو روبہ عمل لانے کے لیے قانون سازی۔	191
-254	پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قوانین اور ریاست کی مجلس قانون ساز کے بنائے ہوئے قوانین میں تناقض۔	191
-255	سفارشات اور ماقبل منظوریوں کے تعلق سے ضرورتوں کا صرف طریق کار کے امور سمجھا جانا۔	192

باب-2-تعلقات نظم ونسق

عام

-256 ریاستوں اور یونین کا وجوب۔ 193

-257 بعض صورتوں میں ریاستوں پر یونین کا اختیار۔ 193

257الف- حذف۔ 194

-258 بعض حالات میں ریاستوں کو اختیارات وغیرہ عطا کرنے کا یونین کا اختیار۔ 194

258الف- یونین کو کارہائے منصبی سپرد کرنے کا ریاستوں کا اختیار۔ 195

-259 حذف۔ 195

-260 بھارت کے باہر کے علاقوں کے تعلق سے یونین کا اختیار سماعت۔ 195

-261 سرکاری افعال، ریکارڈ اور عدالتی کارروائیاں۔ 195

پانی کے متعلق تنازعات

-262 بین ریاستی دریاؤں یا دریائی وادیوں کے پانی سے متعلق تنازعات کا تصفیہ۔ 196

ریاستوں کے مابین رابطہ

-263 بین ریاستی کونسل کے بارے میں توضیعات۔ 196

حصہ -12-

مالیات، جائیداد، معاہدات اور مقدمات

باب-1-مالیات

عام

-264 تعبیر۔ 198

-265 قانونی اختیار کے بغیر ٹیکس نہ لگائے جائیں گے۔ 198

-266 بھارت اور ریاستوں کے مجتمعہ فنڈ اور سرکاری کھاتے۔ 198

-267 اتفاقی مصارف فنڈ۔ 199

یونین اور ریاستوں کے درمیان آمدنی کی تقسیم

-268 محصولات جن کو یونین نے عائد، لیکن ریاستوں نے وصول اور صرف کیا ہو۔ 200

-269 وہ ٹیکس جن کو یونین عائد اور وصول کرے گی لیکن ان کو ریاستوں کو تفویض کیا جائے گا۔ 200

269الف- بین ریاستی تجارت اور بیوپار کے سلسلے میں مال اور خدمات ٹیکس عائد کرنا اور وصول کرنا۔ 201

-270 عائد کیا گیا اور یونین وریاستوں کے درمیان تقسیم کیا گیا ٹیکس۔ 202

-271 یونین کی اغراض کے لیے بعض محصولات اور ٹیکسوں پر سرچارج۔ 204

-272 حذف۔ 204

-273 سن اور سن کی اشیا پر محصول بر آمد کے عوض رقمی امداد۔ 204

-274 ان بلوں پر صدر کی پیشگی سفارش کی ضرورت جن کا اثر ان ٹیکسوں پر پڑتا ہو جن میں ریاستوں کا مفاد ہو۔ 204

-275 بعض ریاستوں کو یونین سے رقمی امدادیں۔ 205

-276 پیشوں، تجارتوں، حرفوں اور ملازمتوں پر ٹیکس۔ 207

-277 مستثنیات۔ 208

-278 حذف۔ 208

-279 ’’خالص آمدنی‘‘ وغیرہ کا حساب لگانا۔ 208

279الف- مال اور خدمات ٹیکس کونسل۔ 209

-280 مالیاتی کمیشن۔ 212

-281 مالیاتی کمیشن کی سفارشات۔ 213

متفرق مالیاتی توضیعات

-282 یونین یا کسی ریاست کی اپنی آمدنی سے قابل ادائی خرچ۔ 214

283-	مجتمعہ فنڈ، اتفاقی مصارف فنڈ اور سرکاری کھاتوں میں جمع کی ہوئی رقوم کی تحویل وغیرہ۔	214
284-	فریقین مقدمہ کی جمع کرائی ہوئی رقوم اور دوسری رقوم کی تحویل جو سرکاری ملازمین اور عدالتوں نے وصول کی ہوں۔	215
285-	یونین کی جائیداد کا ریاستی ٹیکسوں سے استثنیٰ۔	215
286-	مال کی بکری یا خرید پر ٹیکس عائد کرنے کے بارے میں پابندیاں۔	215
287-	بجلی ٹیکسوں سے استثنیٰ۔	216
288-	پانی یا بجلی کی بابت ریاستوں کے ٹیکسوں سے بعض صورتوں میں استثنیٰ۔	217
289-	یونین کے ٹیکس سے ریاست کی جائیداد اور آمدنی کا استثنیٰ۔	217
290-	بعض مصارف اور پینشن کے بارے میں مطابقت پیدا کرنا۔	218
290الف-	بعض دیوسوم فنڈوں کو سالانہ ادائیگی۔	219
291-	حذف۔	219

باب-2-

قرضہ لینا

292-	بھارت کی حکومت کا قرضہ لینا۔	219
293-	ریاستوں کا قرضہ لینا۔	219

باب-3-

جائیداد، معاہدات، حقوق، ذمہ داریاں، وجوب اور مقدمات

294-	بعض صورتوں میں جائیداد، اثاثوں، حقوق، ذمہ داریوں اور وجوب کی وراثت۔	220
295-	دیگر صورتوں میں جائیداد، اثاثوں، حقوق، ذمہ داریوں اور وجوب کی وراثت۔	221

296- عود بحق سرکار یا سقوط حق سے یا جائیداد لاوارث کے طور پر حاصل ہونے والی جائیداد۔ 222

297- ملکی سمندر یا براعظمی کنارہ آب کے اندر پڑی ہوئی قیمتی اشیاء کا اور کلیتاً معاشی علاقہ کے وسائل کا یونین میں مرکوز ہونا۔ 223

298- تجارت وغیرہ کرنے کا اختیار۔ 223

299- معاہدات۔ 223

300- مقدمات اور کارروائیاں۔ 224

باب-4-

جائیداد کا حق

300الف- بہ استثنٰی قانونی اختیار کے اشخاص کو جائیداد سے محروم نہ کیا جائے گا۔ 225

حصہ-13-

بھارت کے علاقہ کے اندر تجارت، بیوپار اور لین دین

301- تجارت، بیوپار اور لین دین کی آزادی۔ 226

302- تجارت، بیوپار اور لین دین پر پابندیاں عائد کرنے کا پارلیمنٹ کو اختیار۔ 226

303- تجارت اور بیوپار کے بارے میں یونین اور ریاستوں کے اختیارات قانون سازی پر پابندیاں۔ 226

304- ریاستوں کے درمیان تجارت، بیوپار اور لین دین پر پابندیاں۔ 226

305- موجودہ قوانین اور ان قوانین کا تحفظ جن میں سرکاری اجارہ داریوں کی توضیع ہو۔ 227

306- حذف۔ 227

307- دفعات 301 تا304 کی اغراض کو پورا کرنے کے لیے حاکم کا تقرر۔ 227

حصہ -14-

یونین اور ریاستوں کے تحت ملازمتیں

باب -1-

ملازمتیں

308- تعبیر۔ 228
309- یونین یا ریاست کی ملازمت کرنے والے اشخاص کی بھرتی اور شرائط ملازمت۔ 228
310- یونین یا ریاست کی ملازمت کرنے والے اشخاص کے عہدوں کی مدت۔ 228
311- یونین یا ریاست کے تحت سول حیثیت میں مامور اشخاص کی برطرفی، علاحدگی یا درجہ میں تنزلی۔ 229
312- کل بھارت ملازمتیں۔ 230
312الف- بعض ملازمتوں کے عہدہ داروں کی شرائط ملازمت میں تبدیلی یا ان کو منسوخ کرنے کا پارلیمنٹ کو اختیار۔ 231
313- عبوری توضیعات۔ 233
314- حذف۔ 233

باب -2-

پبلک سروس کمیشن

315- یونین اور ریاستوں کے لیے پبلک سروس کمیشن۔ 234
316 ارکان کا تقرر اور ان کے عہدہ کی میعاد۔ 235
317- پبلک سروس کمیشن کے رکن کی علاحدگی اور معطّلی۔ 236
318- کمیشن کے ارکان اور عملے کی شرائط ملازمت کی نسبت دساتیر العمل بنانے کا اختیار۔ 237

-319	کمیشن کی رکنیت سے ہٹ جانے کے بعد عہدوں پر اس کے ارکان کے فائز رہنے کی ممانعت۔	237
-320	پبلک سروس کمیشن کے کارہائے منصبی۔	238
-321	پبلک سروس کمیشنوں کے کارہائے منصبی کو وسیع کرنے کا اختیار۔	240
-322	پبلک سروس کمیشنوں کے مصارف۔	241
-323	پبلک سروس کمیشنوں کی رپورٹیں۔	241

حصہ-14الف

ٹریبونل

323الف-	انتظامی ٹریبونل۔	242
323ب-	دیگر امور کے لیے ٹریبونل۔	243

حصہ-15-

انتخابات

-324	انتخابات کا اہتمام، ہدایت اور نگرانی انتخابی کمیشن میں مرکوز ہوں گی۔	246
-325	کوئی شخص مذہب، نسل، ذات یا جنس کی بنا پر خصوصی فہرست انتخاب میں شامل کیے جانے کے لیے نااہل نہ ہوگا اور نہ ہی وہ ادعا کرے گا کہ اس کو اس میں شامل کیا جائے۔	247
-326	لوک سبھا اور ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں کے لیے انتخابات بالغوں کے حق رائے دہی کی بنا پر ہوں گے۔	247
-327	پارلیمنٹ کو قانون ساز ایوانوں کے لیے انتخابات سے متعلق توضیع کرنے کا اختیار۔	248
-328	ریاست کی مجلس قانون ساز کو ایسی مجلس قانون ساز کے انتخابات سے متعلق توضیع کرنے کا اختیار۔	248
-329	انتخابی امور میں عدالتوں کی مداخلت پر امتناع۔	248

329الف- حذف۔ 249

حصہ-16

بعض طبقوں سے متعلق خصوصی توضیحات

330- درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے لیے لوک سبھا میں نشستیں محفوظ کی جائیں گی۔ 250

331- لوک سبھا میں اینگلوایڈین فرقہ کی نمائندگی۔ 251

332- ریاستوں کی قانون سازاسمبلیوں میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے لیے نشستوں کا تحفظ۔ 251

333- ریاستوں کی قانون سازاسمبلیوں میں اینگلوانڈین فرقے کی نمائندگی۔ 253

334- نشستوں کے تحفظ اور خصوصی نمائندگی کا ستر سال بعد ختم ہوجانا۔ 253

335- ملازمتوں اور عہدوں پر درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے ادعا۔ 254

336- بعض ملازمتوں میں اینگلوانڈین فرقے کے لیے خصوصی توضیع۔ 254

337- اینگلوانڈین فرقے کے مفاد کے لیے تعلیمی رقمی منظوریوں کی بابت خصوصی توضیع۔ 255

338- درج فہرست ذاتوں کے لئے قومی کمیشن۔ 255

338الف- درج فہرست قبیلوں کے لئے قومی کمیشن۔ 258

338ب- پسماندہ طبقات کے لیے قومی کمیشن۔ 260

339- درج فہرست رقبوں کے نظم ونسق اور درج فہرست قبیلوں کی بہبودی پر یونین کی نگرانی۔ 263

340- پسماندہ طبقوں کے حالات کی تفتیش کرنے کے لیے ایک کمیشن کا تقرر۔ 263

341- درج فہرست ذاتیں۔ 264

342- درج فہرست قبیلے۔ 264

حصہ -17-

سر کاری زبان

باب-1- یونین کی زبان

-343 یونین کی سر کاری زبان۔ 266

-344 سر کاری زبان کے لیے کمیشن اور پارلیمنٹ کی کمیٹی۔ 267

باب-2-

علاقائی زبانیں

-345 ریاست کی سر کاری زبان یا زبانیں۔ 268

-346 ایک ریاست اور کسی دوسری ریاست یا کسی ریاست اور یونین کے مابین مراسلت کے لیے سر کاری زبان۔ 269

-347 اس زبان کے متعلق خصوصی توضیع جسے ریاست کی آبادی کا ایک حصہ بولتا ہو۔ 269

باب-3-

سپریم کورٹ اور عدالت ہائے عالیہ وغیرہ کی زبان

-348 زبان جو سپریم کورٹ اور عدالت ہائے عالیہ میں اور ایکٹوں اور بلوں وغیرہ کے لیے استعمال ہو گی۔ 269

-349 زبان سے متعلق بعض قوانین وضع کرنے کا خاص طریق کار۔ 371

باب-4-

خاص ہدایتیں

-350 شکایتوں کے ازالہ کی درخواستوں میں استعمال ہونے والی زبان۔ 371

350الف- ابتدائی درجے میں مادری زبان میں تعلیم دینے کی سہولتیں۔ 371

350ب- لسانی اقلیتوں کے لیے خاص عہدیدار۔ 372

-351 ہندی زبان کو فروغ دینے کے لیے ہدایت۔ 372

حصہ -18-

ہنگامی حالت سے متعلق توضیعات

-352	ہنگامی حالت کا اعلان نامہ۔	273
-353	ہنگامی حالت کے اعلان نامہ کا اثر۔	276
-354	آمدنی کی تقسیم کی نسبت توضیعات کا اطلاق اس وقت جب ہنگامی حالت کا اعلان نامہ نافذ العمل ہو۔	277
-355	ریاستوں کو بیرونی حملے اور اندرونی شورش سے محفوظ رکھنے کا یونین کا فرض۔	277
-356	ریاستوں میں آئینی طریقوں کے ناکام ہو جانے کی حالت میں توضیعات۔	277
-357	دفعہ 356 کے تحت اجرا کیے ہوئے اعلان نامہ کے تحت قانون سازی کے اختیارات کا استعمال۔	280
-358	ہنگامی حالت میں دفعہ 19 کی توضیعات کی معطّلی۔	281
-359	ہنگامی حالت کے دوران حصہ 3 کے عطا کیے ہوئے حقوق کے نفاذ کی معطّلی۔	282
359الف-	حذف۔	284
-360	مالیاتی ہنگامی حالت کے متعلق توضیعات۔	284

حصہ -19-

متفرق

-361	صدر اور گورنر اور راج پرمکھوں کا تحفظ۔	287
361الف-	پارلیمنٹ اور ریاستی مجالس قانون ساز کی کارروائی کی اشاعت کا تحفظ۔	288
361ب-	نفع بخش سیاسی عہدہ پر تقرری کے لئے نا اہلیت۔	289
-362	حذف۔	289

363- بعض عہد ناموں، اقرار ناموں وغیرہ سے پیدا ہونے والے نزاعات میں عدالتوں کی مداخلت کی ممانعت۔ 290

363الف- بھارتی ریاستوں کے حکمرانوں کو، جنہیں تسلیم کرلیا گیا تھا، تسلیم نہ کرنا اور صرف خاص کا برخاست کرنا۔ 290

364- بڑی بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کے متعلق خاص توضیعات۔ 291

365- یونین کی دی ہوئی ہدایتوں کی تعمیل یا ان کو نافذ کرنے سے قاصر رہنے کا اثر۔ 292

366- تعریفات۔ 292

367- تعبیر۔ 298

حصہ -20-

آئین کی ترمیم

368- پارلیمنٹ کو آئین کی ترمیم کرنے کا اختیار اور اس کے لیے طریق کار۔ 299

حصہ -21-

عارضی، عبوری اور خصوصی توضیعات

369- ریاستی فہرست کے امور کی بابت پارلیمنٹ کو قوانین بنانے کا عارضی اختیار گویا کہ وہ متوازی فہرست کے امور ہیں۔ 301

370- ریاست جموں و کشمیر کے متعلق عارضی توضیعات۔ 302

371- مہاراشٹر اور گجرات کی ریاستوں کے متعلق خصوصی توضیع۔ 304

371الف- ریاست ناگالینڈ سے متعلق خصوصی توضیع۔ 304

371ب- ریاست آسام سے متعلق خصوصی توضیع۔ 309

371ج- ریاست منی پور سے متعلق خصوصی توضیع۔ 309

371د- ریاست آندھرا پردیش سے متعلق خصوصی توضیع۔ 310

371ھ- آندھرا پردیش میں مرکزی جامعہ کا قیام۔ 314

371و-	ریاست سکم سے متعلق خصوصی توضیعات۔	314
371ز-	میزورم ریاست کے متعلق خصوصی توضیع۔	318
371ح-	اروناچل پردیش ریاست کے متعلق خصوصی توضیع۔	318
371ط-	گوا ریاست کے متعلق خصوصی توضیع۔	319
371ی-	ریاست کرناٹک سے متعلق خصوصی توضیعات۔	319
372-	موجودہ قوانین کا نافذ رہنا اور ان میں تطبیقات۔	320
372الف-	قوانین کی تطبیق کا صدر کو اختیار۔	322
373-	بعض صورتوں میں صدر کو ان اشخاص کے بارے میں حکم دینے کا اختیار جو انسدادی نظر بندی میں ہوں۔	322
374-	فیڈرل کورٹ کے ججوں اور فیڈرل کورٹ میں یا ہز میجسٹی بہ اجلاس کونسل کے روبرو زیر غور کارروائیوں کے متعلق توضیعات۔	323
375-	عدالتیں، حکام اور عہدہ دار اس آئین کی توضیعات کے تابع کار منصبی انجام دیتے رہیں گے۔	324
376-	عدالت عالیہ کے ججوں کے متعلق توضیعات۔	324
377-	بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے متعلق توضیعات۔	325
378-	پبلک سروس کمیشن کے متعلق توضیعات۔	325
378الف-	آندھرا پردیش کی قانون ساز اسمبلی کی مدت کے بارے میں خصوصی توضیعات۔	326
379 تا 391-	حذف۔	326
392-	دشواریوں کو رفع کرنے کا صدر کا اختیار۔	326

مختصر نام، تاریخ نفاذ، مستند ہندی متن اور تنسیخات

حصہ -22-

-393	مختصر نام۔	327
-394	تاریخ نفاذ۔	327
394الف-	ہندی زبان میں مستند متن۔	327
-365	تنسیخات۔	328

فہرست بند

-1	پہلا فہرست بند۔	
-2	ریاستیں۔	329
	یونین علاقے۔	334
	دوسرا فہرست بند۔	
حصہ الف-	صدر اور ریاستوں کے گورنروں کے متعلق توضیعات۔	336
حصہ ب-	حذف۔	
حصہ ج-	لوک سبھا کے اسپیکر اور نائب اسپیکر اور راجیہ سبھا کے میر مجلس اور نائب میر مجلس اور قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور نائب اسپیکر اور ریاست کی قانون ساز کونسل کے میر مجلس اور نائب میر مجلس کے متعلق توضیعات۔	337
حصہ د-	سپریم کورٹ اور عدالت ہائے عالیہ کے ججوں کے متعلق توضیعات۔	338
حصہ ہ-	بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے متعلق توضیعات۔	342
	تیسرا فہرست بند۔	344
	حلف یا اقرار صالح کے نمونے۔	
	چوتھا فہرست بند۔	349
	راجیہ سبھا میں نشستوں کی تقسیم۔	
	پانچواں فہرست بند۔	

درج فہرست رقبوں اور درج فہرست قبیلوں کے نظم ونسق اور ان کی نگرانی کے متعلق توضیحات۔

حصہ الف- عام۔ 352
حصہ ب- درج فہرست رقبوں اور درج فہرست قبیلوں کا نظم ونسق اوران پر نگرانی۔ 353
حصہ ج- درج فہرست رقبے۔ 355
حصہ د- فہرست بند کی ترمیم۔ 356

چھٹا فہرست بند۔ 357
آسام، میگھالیہ، تری پورہ اور میزورم کی ریاستوں کے قبائلی رقبوں کے نظم ونسق کے بارے میں توضیحات۔

ساتواں فہرست بند۔
فہرست1- یونین فہرست۔ 392
فہرست2- ریاستی فہرست۔ 401
فہرست3- متوازی فہرست۔ 407

آٹھواں فہرست بند۔ 413
زبانیں۔

نواں فہرست بند۔ بعض ایکٹ اور دساتیر العمل کا جواز۔ 415

دسواں فہرست بند۔ دل بدل کی بناپر نااہلیت کی نسبت توضیحات۔ 440

گیارھواں فہرست بند۔ پنچایت کے اختیارات، اتھارٹی اور ذمہ داریاں۔ 447

بارھواں فہرست بند۔ میونسپلٹیوں کے اختیارات، اتھارٹی اور ذمہ داریاں۔ 449

ضمیمہ۔ آئین (ایک سوویں ترمیم) ایکٹ، 2015۔ 451

اصطلاحات 484

....

بھارت کا آئین

تمہید

ھَمْ بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ **بَھارَت کو ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع،

اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی **عظمت** اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو؛

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر، 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔